

## 7862-کیا عذاب قبر مسلسل ہوتا ہے

سوال

میرا ایک بھائی فوت ہوچکا ہے جو کہ معاصی اور کبیرہ گناہ کا مرتب ہب ہوتا رہا ہے لیکن میں اس سے بہت محبت کرتا تھا میں نے عذاب قبر کے متعلق بہت خوفناک قسم کی پیروں پر حصیں ہیں تو کیا اسے مستقل عذاب ہوتا ہے؟ اور اگر میں اعمال صالحہ کروں اور اس کا ثواب اسے بدیہ کروں تو کیا اس سے عذاب کم ہوگا؟ مثلاً اس کی طرف سے حج اور صدقہ کروں میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے اس کے متعلق معلومات دیں کیونکہ میں بہت زیادہ عمنیں ہوں؟

پسندیدہ جواب

آپ کے بھائی کے ان جام کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اگرچا ہے تو وہ اسے عذاب اور اگرچا ہے تو اسے معاف کر دے اور یہ ممکن نہیں کہ ہم اس کے متعلق کوئی قطعی بات نہیں کہ سکتے۔  
لیکن ہم اس سے بہت کر مسئلہ پر بات کرتے ہیں۔

یہ مسئلہ کہ عذاب قبر مستقل ہے یا کہ کبھی ختم بھی ہوتا ہے؟

اس مسئلہ کے متعلق ابن قیم رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ :

اس کا جواب یہ ہے کہ اس کی دو قسمیں ہیں۔

ایک قسم تو مستقل ہے سو آئے اس کے بعض احادیث میں یہ وارد ہے کہ ان سے یہ عذاب صرف دو صور پھونکنے کے درمیان کم ہو گا تو جب وہ اپنی قبروں سے کھڑے ہوں گے تو کہیں گے (ہائے افسوس ہمیں کس نے ہماری خواب گاہوں سے اٹھا دیا ہے) اور اس کے مستقل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان دلالت کرتا ہے :

(وہ آگ پر صبح اور شام پیش کے جاتے ہیں)

اور اس کی دلیل کہ عذاب مستقل ہوتا ہے وہ حدیث جسے امام بخاری رحمہ اللہ نے سمهہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھنے کا ذکر ہے اور اس میں یہ بھی ذکر ہے کہ اس کے ساتھ یہ قیامت تک ہوتا رہے گا۔

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی وہ حدیث جس میں دو بھڑیوں کا ذکر ہے کہ شاید اللہ تعالیٰ ان کے خشک ہونے تک ان سے عذاب میں کمی کر دے جو کہ صرف ان کی تری کے ساتھ مقید ہے

اور ریچ بن انس ابو عالیٰ سے اور وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں :

کہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) بھرائیے لوگوں کے پاس آئے جن کے سروں کو بڑے بڑے پتھروں سے کھلا جا رہا تھا تو جب بھی کھلا جاتا وہ دوبارہ صحیح ہو جاتا اور اس میں کوئی وقفہ نہیں ڈالا جاتا تھا یہ حدیث بھی گزرنچی ہے۔

اور صحیح بخاری میں اس شخص کے تھے میں جو کہ دو دھاری دار چادریں پہن کر اکڑاتا ہوا چل رہا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا اور قیامت تک اس میں دھستا رہے گا۔

اور براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں کافر کا قصہ جس میں ہے کہ پھر اس کے لئے آگ کی طرف دروازہ کھولا جائے گا تو وہ اس میں اپنے ٹھکانے کی طرف قیامت تک دیکھتا رہے گا اسے احمد نے روایت کیا ہے اور بعض طرق میں یہ بھی ہے کہ پھر اس کے لئے آگ کی طرف ایک سوراخ کیا جائے گا تو اس میں سے قیامت تک دھواں اور اس کی گرمی آتی رہے گی۔

**دوسری قسم : عذاب ایک مدت تک ہونے کے بعد ختم ہو جائے گا۔**

یہ ان لوگوں کو عذاب ہو گا جن کے گناہ کم ہوں گے تو انہیں ان کے جرم کے حساب سے عذاب ہونے کے بعد کم ہو جائے گا جس طرح کہ آگ میں کچھ مدت تک عذاب ہونے کے بعد ختم ہو جائے گا۔

اور بعض اوقات ان کے اقرباء وغیرہ کی جانب سے دعا اور صدقہ کرنے اور استغفار اور حج کی بنیاد پر بھی عذاب ختم ہو جاتا ہے۔ (الروح صفحہ نمبر 89)

اور اس کی آخری کلام میں سوال کی دوسری شق کا جواب ہے ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کوہیں کہ وہ ہمیں اپنی رحمت سے نوازے اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے۔

واللہ اعلم۔